Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ

فون 449

رجسٹرڈ نمبر ایل 5254

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 105 | جمعرات 20 ذوالحجہ 1416ھ 9 ہجرت 1375ہش 9 مئی 1996ء

گناہ یقین پر غالب نہیں ہو سکتا

تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اور تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں کیونکر گناہ پر دلیری کر سکتی ہیں اگر تمہیں خدا اور جزا سزا پر یقین ہے گناہ یقین پر غالب نہیں ہو سکتا اور جبکہ تم ایک بھسم کرنے اور کھا جانے والی آگ کو دیکھ رہے ہو تو کیونکر اس آگ میں اپنے تئیں ڈال سکتے ہو اور یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں۔ شیطان ان پر چڑھ نہیں سکتا۔ ہر ایک جو پاک ہوا وہ یقین سے پاک ہوا یقین دکھ اٹھانے کی قوت دیتا ہے یہاں تک کہ بادشاہ کو تخت سے اتارتا ہے اور فقیری جامہ پہناتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میرا مذہب یہ ہے کہ کیسی ہی مشکلات مالی یا جانی انسان پر پڑیں۔ ان سب کا آخری علاج دعا ہے خدا تعالیٰ ہر شئے کا مالک ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کر سکتا ہے اور ہر شئے پر اس کا قبضہ ہے۔ انسان کسی حاکم یا افسر کے ساتھ اپنا معاملہ صاف کرتا ہے اور اس کو راضی کرتا ہے تو وہ اسے بہت سا فائدہ پہنچا دیتا ہے۔ کیا خدا تعالیٰ جو حقیقی حاکم اور مالک ہے اس کو نفع نہیں دے سکتا؟ مگر دعا کا معاملہ ایسا نہیں کہ انسان دور سے گولی چلاوے اور چلا جائے بلکہ جس شخص سے دعا کرانی چاہئے اس کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہئے۔ دیکھو بازار میں آپ کو ایک شخص اتفاقیہ طور پر مل جاوے اور آپ اس کو پکڑ لیں اور کہیں کہ تو میرا دوست بن جا تو وہ کس طرح دوست بن سکتا ہے؟ دوستی کے واسطے تعلقات کا ہونا ضروری ہے اور وہ رفتہ رفتہ ہو سکتے ہیں۔

ہم تو چاہتے ہیں اور خواہش رکھتے ہیں کہ تمام بنی نوع کے واسطے دل میں سچا درد پیدا ہو جاوے مگر یہ امر اپنے ہاتھ میں نہیں، نہ اپنے واسطے، نہ عزیز و اقارب کے واسطے، نہ بیوی بچے کے واسطے۔ ایسے درد کا پیدا ہونا محض خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے۔ لیکن تعلقات کا ہونا بہت ضروری ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 51)

رضاء باری تعالیٰ کی خاطر خرچ کرنے سے بھلائی ہی بھلائی ملتی ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

بہت سے انسان ایسے مال خرچ کرتے ہیں جو ان کے لئے نقصان دہ ہیں۔ ان کا دین بھی تباہ کر دیتے ہیں ان کی دنیا بھی تباہ کر دیتے ہیں۔ کروڑھا آدمی ہیں جو ڈرگ پر خرچ کر رہا ہے۔ اس لئے (-) یہ فرما ہی نہیں رہا کہ جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو اپنی بھلائی کے لئے کرتے ہو۔ فرماتا ہے (-) جو کچھ تم مال خرچ کرو پس وہ تمہارے لئے ہو گا (-) یا یوں کہنا چاہئے وجہ اس کی یہ ہے کہ تم جو کرو گے یعنی اے (ایماندارو!) تم جو مال خرچ کرو گے وہ ضرور تمہارے فائدے کا ہو گا وجہ یہ ہے کہ تم اللہ کی رضا کے بغیر خرچ ہی نہیں کرتے۔ تو جب تم ہر خرچ رضائے باری تعالیٰ کی خاطر کرتے ہو تو لازم ہے کہ وہ مال جس طرح بھی خرچ ہو وہ تمہارے لئے بہتر ہو گا اور تمہارے فائدے میں ہو گا۔ (-) اے ایماندارو!) تم جو بھی مال خرچ کرو تمہارے ہی فائدے میں ہو گا۔ وجہ یہ ہے کہ کیونکہ تم خرچ ہی نہیں کرتے مگر اللہ کی رضا حاصل کرنے کی خاطر، اس کی محبت جیتنے کی خاطر۔ (-) پس اس شرط کے ساتھ جو بھی تم خرچ کرو (-) وہ بھی تمہیں واپس لوٹا دیا جائے گا۔ بہت ہی لطیف انداز ہے۔ پہلے یہ بات بیان نہیں کی کہ تمہیں واپس لوٹا دیا جائے گا۔ فرمایا جو کچھ تم خرچ کرو گے رضائے باری تعالیٰ کی خاطر، وہ

باقی صفحہ 7 پر

گناہ کا موقعہ اور قدرت پا کر گناہ نہ کرنا ہی ثواب اور نیکی ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

احمدی طالب علم کا اعزاز

○ لاہور کے ایک احمدی طالب علم مکرم عبد الجبار صاحب ابن مکرم عبد الحمید صاحب نے ایم ایس سی جغرافیہ پارٹ ون کے امتحان برائے سیشن (95-1993) میں 600 میں سے 402 نمبر حاصل کر کے فرسٹ کلاس اور یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ ان کو اولڈ جیوگرافی سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کی طرف سے 22-مارچ 1996ء کو منعقدہ ایک تقریب میں گولڈ میڈل عطا کیا گیا۔ مکرم عبد الجبار صاحب حلقہ گلشن پارک لاہور کے قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہیں۔ احباب کرام سے عزیز موصوف کی مزید اعلیٰ کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم عبد الحفیظ محمود صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ابن مکرم چوہدری عبد اللطیف انیس صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 28-اپریل 1996ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام حضرت صاحب نے ازراہ شفقت رشیق محمود عطا تجویز فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم مولوی فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔

اعلان گمشدگی رسید بکس

○ صدر انجمن احمدیہ کی تین عدد رسید بکس نمبر 4597 رسید نمبر 1 تا 64 مستعمل شدہ از جماعت احمدیہ بھمر ضلع لاہور اور رسید بکس نمبر 8691 نمبر 11400 (غیر مستعملہ) دار النصر وسطی ربوہ گم ہو گئی ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان رسید بکس کے بارہ میں علم ہو جائے تو نظارت مال آمد میں اطلاع دیں۔

نیز ان رسید بکس پر کسی صاحب کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرماویں۔

ایڈیشنل ناظر مال آمد - ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
بمقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

9- ہجرت 1375 ہش   9 - مئی 1996ء

نیکی اور تقویٰ مانگیں

اگر انسان کو یہ یقین ہو جائے کہ نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں اور خدا تعالیٰ رحیم اور غفور ہے جو رحم کرتا ہے اور بخش دیتا ہے تو یقیناً اس کے دل میں بدیوں کے ارتکاب کے باوجود نیکیوں کی طرف آسانی سے میلان پیدا ہو سکتا ہے۔ بدیوں میں زیادہ دور تک چلے جانے کی ایک وجہ یہ ہوتی ہے کہ انسان سمجھتا ہے کہ میں اتنا گناہ گار ہوں کہ میری بخشش کہاں ہو گی اور وہ بدی پر بدی کرتا چلا جاتا ہے۔ لیکن جس منزل پر بھی اسے اس بات کا احساس ہو جائے کہ حقیقی طور پر توبہ کرنے والا شخص تو ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ وہ گناہ بھی چھوڑ دے گا اور نیکیوں کی طرف بھی مائل ہو جائے گا۔ دراصل ساری بات یقین کی ہے۔ انسان بے یقینی کی کیفیت میں گناہ کی طرف مائل ہو جاتا ہے اور نیکیوں سے محروم رہ جاتا ہے۔ اس سلسلے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

"نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ دیکھو بخیل سے بھی انسان مانگتا رہتا ہے تو وہ بھی کسی نہ کسی وقت کچھ دے دیتا ہے اور رحم کھاتا ہے خدا تعالیٰ تو خود حکم دیتا ہے کہ مجھ سے مانگو اور میں تمہیں دوں گا"

اس ارشاد سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ خدا تعالیٰ سے مانگنے پر ضرور ملتا ہے۔ اس کی پہلی وجہ تو یہ ہے کہ جو انسان مانگتا رہے گا۔ وہ کچھ نہ کچھ پا ہی لے گا اور دوسری وجہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ مجھ سے مانگو اور میں تمہیں دوں گا جہاں تک دعا کا تعلق ہے۔ یہ انسانی فطرت کا حصہ ہے۔ جب انسان اپنے آپ کو مجبور سمجھتا ہے اور اسے مدد کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ مدد کے لئے پکارتا ہے۔ اور اسی پکار کا نام دعا ہے۔ خاص طور پر جب وہ خدا تعالیٰ کو پکارتا ہے اور چاہتا ہے کہ وہ اس کی مدد کرے تو اسے دعا کہتے ہیں۔ دنیا میں کوئی بھی شخص ایسا نہیں ہو سکتا جو کبھی نہ کبھی اس حالت میں سے نہ گزرے۔ فقیر ہو یا امیر۔ غریب ہو یا بادشاہ ضرورتیں تو سب کے ساتھ لگی ہوئی ہیں اور بعض ضرورتیں ایسی ہیں کہ بظاہر وہ آسانی سے پوری نہیں کر سکتا۔ ایسے موقعہ پر ہر شخص کا دل چاہتا ہے کہ وہ کسی کو پکارے۔ صاحب ایمان خدا کو پکارتا ہے۔ اور اسی کا نام دعا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ سے مانگو اور وہ دے گا کا مطلب یہ ہے کہ انسانی فطرت کی اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے از خود انتظام کر رکھا ہے۔ مانگنے میں بہت سی چیزیں آسکتی ہیں۔ روزمرہ کی ضروریات۔ اپنے آپ کو بہتر سے بہتر بنانے کی خواہش۔ اپنے گناہوں سے نجات اور نیکیاں کرنے کا میلان۔ یہ ساری چیزیں انسان خدا سے مانگ سکتا ہے اور اسے مانگنی چاہئیں۔ سب سے زیادہ اہم بات جس کے متعلق خدا تعالیٰ سے دعا کی ضرورت ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ انسان کو نیکی اور تقویٰ عطا کرے اور بدیوں سے بچائے۔ جب انسان یہ دعا کرے گا تو وہ از خود اپنے دل میں عزم بھی پیدا کر رہا ہو گا۔ اور وہ عزم اس کے لئے بدیوں سے بچنا اور نیکیاں کرنا زیادہ آسان کر دے گا۔ یہ آسانی بھی خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے ملتی ہے۔

پس دعا کے متعلق اگرچہ حقیقت تو یہ ہے کہ ہر چیز مانگنی چاہئے لیکن اہم باتیں بہرحال زیادہ مانگنی چاہئیں اور اہم باتوں میں نیکی اور تقویٰ شامل ہیں۔ جس انسان کو نیکی اور تقویٰ میسر ہو وہ خود بخود بدیوں سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور نیکیاں اس میں راسخ ہوتی چلی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر اور اس کی قدرت پر اس کا یقین بڑھنے لگتا ہے اور جوں جوں یہ یقین بڑھتا ہے۔ اس کا قدم نیکیوں کی طرف بڑھنے لگتا ہے۔ اور بدیاں اس سے دور ہونے لگتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اسی کے حکم کے مطابق اس سے مانگیں اور زیادہ تر نیکی اور تقویٰ مانگیں۔

صدق و ثبات کو بھی عطائے خدا کہو
ذوق وفا کو اس کا ہی عکس وفا کہو
وہ ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں محبتیں
اپنے کئے کی اس کو نہ ہرگز جزا کہو

ابو الاقبال

مردِ بے یقیں

تری نگاہ میں پستی ترے لہُو میں جمود
ترا خیال پریشاں، ترا یقیں مفقود

زباں سے دعویٰ کہ ہے لامکاں کا متلاشی
حدودِ کون و مکاں میں ہے تُو مگر محدود

حیاتِ نَو کے دریچے کھُلے ہیں غیروں پر
ترے لئے ہے جہاں میں ہر ایک رہ مسدود

تری جبیں ہے نفورِ سجودِ شوق و نیاز
خلوصِ عشق سے عاری ہے تیری سعیٔ سجود

ہر اک نفس ہے رہینِ صدائے چنگ و رباب
ہر ایک لمحۂ ہستی ہے صَرفِ رقص و سرود

تغیراتِ زمانہ سے بے نیاز ہے تُو
خود اپنی قوم کی پستی کا ایک راز ہے تُو

"نور فطرت" (26-1-1951)

اہلِ دل جاتے رہے اب رسمِ دلداری گئی
ہائے ان کے ساتھ غمخواروں کی غمخواری گئی

کھا گئی تہذیبِ مغرب مشرقی انداز کو
بے حجابی آئی توقیرِ حیاداری گئی

پیچ باتوں میں، بناوٹ آگئی کردار میں
اور وہ سادہ روی و سادہ گفتاری گئی

ہے کہاں وہ شے جسے کہتے ہیں انساں کا ضمیر
یعنی ہر طرز گنہگاری سے بیزاری گئی

ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتا وہ پہلے سا خلوص
خوں کے رشتے بھی گئے یاروں کی بھی یاری گئی

اجنبی ہی اجنبی ہیں یہ نئی قدروں کے لوگ
مادرِ گیتی کہاں ہیں وہ گئے وقتوں کے لوگ

عبد المنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر مرزا سلطان احمد

قمران کے صحائف - جدید تحقیق

آج سے پچاس سال قبل بحیرہ مردار کے قریب بائیبل کے قدیم نسخے دریافت ہوئے تھے۔ قمران کے مقام پر مٹی کے مرتبانوں میں بند' دریافت ہونے والی یہ تحریریں دو پہلوؤں سے بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ بائیبل کے موجود نسخوں میں سے یہ قدیم ترین نسخے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں سے بعض کو کچھ محققین نے ابتدائی زمانے کے عیسائیوں کی لکھی ہوئی تحریریں قرار دیا ہے۔ مگر اکثر اس سے متفق نہیں۔

ان صحائف کا ملنا بلاشبہ بہت بڑی دریافت تھی۔ لیکن اس صورت حال کا ایک افسوسناک پہلو یہ تھا کہ چمڑے پر لکھی ہوئی ان تحریروں کا بہت سا حصہ یا تو اتنا مدھم تھا کہ اسے پڑھنا ممکن نہ تھا یا پھر چمڑے کے کئی ٹکڑے مکمل طور پر سیاہ ہو چکے تھے۔ طاقتور محدب عدسے بھی یہ نہیں دکھا سکتے تھے کہ ان پر لکھنے والوں نے کیا لکھا تھا۔ بائیبل کی پہلی کتاب پیدائش کے نسخے وقت کے ہاتھوں سب سے زیادہ متاثر ہوئے تھے۔ یہ بات ماہرین کے لئے حد درجہ مایوسی کا باعث تھی کہ یہ قیمتی مواد ہمیشہ کے لئے ضائع ہو چکا ہے۔

ان ماہرین میں سے ایک جنوبی کیلیفورنیا یونیورسٹی کے بروس زکرمین Bruce Zuckerman بھی تھے۔ 1992ء میں ایک پبلک لیکچر دیتے ہوئے انہوں نے اس مسئلے کا ذکر کیا۔ لیکچر کے بعد ایک اجنبی شخص نے فون پر اپنا تعارف کرایا۔ کہ میرا نام گریگری بیئرمین (Gregory Bearman) ہے۔ میں خلائی تحقیق کے ادارے ناسا (NASA) میں سائنسدان ہوں۔ شاید میں اس تحقیق میں آپ کی کچھ مدد کر سکوں۔ یہ بات حیران کن تھی کہ ناسا کا ایک سائنس دان' اس مذہبی اور تاریخی تحقیق میں کیا مدد دے سکتا ہے۔ یہ تو ایسی ہی بات تھی جیسے کسی پادری کو راکٹ کا ڈیزائن بنانے کا کہہ دیا جائے۔ بہرحال دوپہر کے کھانے پر ملنا طے پایا۔ ملاقات پر معلوم ہوا کہ بیئرمین صرف ایک سائنس دان نہیں بلکہ بائیبل کے تاریخی پہلو میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کا خیال تھا کہ اگر مٹے ہوئے اور نہ سمجھ میں آنے والے حصے پر انفرا ریڈ (Infra Red) شعائیں ڈال کر تصاویر لی جائیں تو شاید تحریر نمایاں ہو کہ نظر آنے لگے۔ اس تیکنیک کو ناسا نے پلوٹو کی سطح کے مطالعے کے لئے کامیابی سے استعمال کیا تھا۔

پروفیسر زکرمین کوشش کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ اس تیکنیک کی افادیت کو آزمانے کے لئے' یروشلم کے عجائب گھر سے بائیبل کی کتاب پیدائش کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا امریکہ منگوایا گیا۔ چمڑے کا یہ ٹکڑا تقریباً مکمل طور پر سیاہ ہو چکا تھا۔ اور بیشتر تحریر اس حالت میں تھی کہ اسے پڑھنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تھا۔

1993ء میں بیئرمین نے اپنے بھائی کی مدد سے کام شروع کیا۔ مختلف Frequency کی انفرا ریڈ شعائیں ڈال کر تصاویر لی گئیں۔ ان میں سے ایک میں کچھ لکھا نظر آتا تھا مگر بہت مدھم۔ اس کو واضح کرنے کے لئے کمپیوٹر کی مدد لی گئی۔ آخر کار کمپیوٹر کی سکرین پر آرامی کی یہ تحریر ابھری' "اس نے نوح کے الفاظ کو لکھا......" بظاہر یہ ایک معمولی کامیابی تھی لیکن اس سے پیش رفت کے لئے ایک نیا دروازہ کھل گیا تھا۔ ایک جریدے کے مطابق اس کامیابی پر بہت سے محققین نے یوریکا (میں نے پالیا) کا نعرہ بلند کیا یہ وہی نعرہ تھا جو مشہور سائنسدان ارشمیدس نے ایک سائنسی عقدے کے حل ہونے پر لگایا تھا۔ اور پھر عجلت میں اپنے حمام سے شاہی محل کی جانب بھاگ پڑا تھا تاکہ بادشاہ کو اس دریافت سے مطلع کیا جا سکے۔

یہ نتیجہ اتنا متاثر کن تھا کہ بیئرمین کو یروشلم مدعو کیا گیا تاکہ وہ "پیدائش" کے باقی حصے پر کام شروع کر سکیں۔ یہ ایک صبر آزما کام ہے۔ مدھم الفاظ پر مختلف Frequency کی انفرا ریڈ شعائیں ڈال کر تصاویر لی جاتی ہیں۔ پھر کمپیوٹر ان کو مزید صاف کر کے دکھاتا ہے۔ اس سے قبل "پیدائش" کے لگ بھگ ایک ہزار الفاظ پڑھے گئے تھے۔ اس تیکنیک کے استعمال سے اب تک ان میں دو سو نئے الفاظ کا اضافہ ہو چکا ہے اور کام اب تک جاری ہے۔ امید ہے کہ مزید کامیابیوں کے بعد دنیا کے سامنے بائیبل کے قدیم ترین نسخے کی مزید واضح شکل پیش ہو سکے گی۔

ان صحائف پر تحقیق کے سلسلے میں اس سے بھی بڑھ کر مسائل درپیش ہیں۔ دریافت ہونے والی بیشتر تحریریں بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی تھیں۔ گو چمڑے کے بہت سے Scrolls مکمل یا قریباً مکمل حالت میں پائے گئے تھے مگر دس ہزار سے زائد چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بھی ملے تھے۔ ان میں سے زیادہ تر تحریریں بکرے کی کھال پر لکھی گئی تھیں۔ لیکن اس کے علاوہ ہرن اور بھیڑ کی جلد پر لکھے ہوئے حصے بھی ان غاروں سے برآمد ہوئے تھے۔ دو صحائف تانبے کی چادروں پر کھدے ہوئے اور کچھ تحریریں پیپرس (Papyras) کے اوراق پر لکھی ہوئی بھی ملی ہیں۔ اب یہ فیصلہ کرنا بھی ایک مسئلہ ہے کہ کون سے ٹکڑے ایک تحریر کا حصہ ہیں اور کون سے ٹکڑے دوسرے صحیفے کی ٹوٹ پھوٹ سے بنے ہیں۔ خاص طور پر جب بہت سا درمیانی حصہ ختم ہو چکا ہو تو ان کو جوڑنا ایک پیچیدہ معمے کی حیثیت رکھتا ہے۔ بہت سے ماہرین نے انداز تحریر کو بنیاد بنا کر ان کو ترتیب دینے کی کوشش کی لیکن اس میں خاطرہ خواہ کامیابی نہ ہوئی۔ اس کے علاوہ اگر دو ٹکڑے مختلف جانوروں کی کھال کے ہوں تو یہ بات یقینی بن جاتی ہے کہ یہ ایک صحیفے کا حصہ نہیں ہیں۔ یہ سب معیار استعمال کرتے ہوئے بھی اس مسئلے پر قابل ذکر پیش رفت نہیں ہوئی تھی۔

لیکن اب امید کی ایک کرن نظر آئی ہے۔ اس مرتبہ اس تحقیق کی مدد خوردبینی حیاتیات (Microbiology) کے ایک ماہر نے کی۔ امریکہ کی بریگھام ینگ یونیورسٹی (Brigham Young Universtiy) کے سکاٹ ووڈ ورڈ (Scott Woodward) نے ان میں سے بعض چمڑوں کے خوردبینی معائنے کے بعد یہ انکشاف کیا کہ ان میں سے بہت سے حصے کے خلیوں (Cells) کا ڈی این اے (D N A) اس حالت میں محفوظ ہے کہ اس کا تفصیلی سائنسی تجزیہ ہو سکتا ہے۔ یہ قدرے حیران کن بات تھی۔ کیونکہ دو ہزار برس کے انحطاط کے بعد ان خلیوں کے ڈی این اے (D N A) کا قابل شناخت حد تک محفوظ رہ جانے کا امکان بہت کم تھا۔ پھر اتنی صدیوں کے بعد ان صحائف میں استعمال ہونے والے چمڑے کا ڈی این اے اتنا محفوظ کیوں تھا؟ اس کی ایک توجیہ یہ پیش کی گئی کہ ان غاروں اور مرتبانوں کے اندر ہوا کی نمی بہت کم ہو گئی تھی۔ جس کی وجہ سے ڈی این اے کی ساخت مکمل طور پر تباہ ہونے سے بچ گئی۔

ڈی این اے نہ صرف ایک نسل کے جانور کا دوسرے سے مختلف ہوتا ہے بلکہ اگر مکمل تجزیہ کیا جائے تو ایک ہی نسل کے ہر جانور کا یا ہر انسان کا ڈی این اے بھی ایک دوسرے سے فرق رکھتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ہر انسان کا ڈی این اے دوسرے انسانوں سے اسی طرح منفرد ہے جس طرح انگلیوں کے نشانات۔

اب اگر ان صحائف میں سے دو ٹکڑوں کے ڈی این اے کا تجزیہ یہ ظاہر کرے کہ یہ ایک ہی جانور کی کھال سے لئے گئے ہیں تو اس بات کے تعین میں بہت مدد ملے گی کہ یہ دو علیحدہ ٹکڑے در حقیقت ایک ہی تحریر کا حصہ ہیں۔ اور ان کو آپس میں جوڑ کر عبارت پڑھی جا سکتی ہے۔ اس کے برعکس اگر یہ تجزیہ کسی دو ٹکڑوں کو مختلف جانوروں کی کھال سے ثابت کرے تو پھر یہ فیصلہ کیا جا سکتا ہے کہ ان کو جوڑ کر سمجھنے کی کوشش لا حاصل رہے گی کیونکہ یہ مختلف صحائف کے حصے ہیں۔ یہ آسان کام نہیں۔ اگر کوئی شخص اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے ایک صفحے کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم کر دے۔ اور کچھ عرصہ بعد جب مضمون ذہن میں سے محو ہو چکا ہو دوبارہ جوڑنے کی کوشش کرے تو اندازہ کر سکتا ہے کہ یہ کتنا مشکل کام ہے۔ بالخصوص جب ایسے ٹکڑوں کی تعداد دس ہزار سے زائد ہے اور بیچ کا بہت سا حصہ دستیاب نہیں تو اس کام کی راہ میں حائل مشکلات بہت بڑھ جاتی ہیں۔ سکاٹ ووڈ ورڈ اور عبرانی یونیورسٹی یروشلم کے ماہرین مشترکہ طور پر اس معمے کو حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ جب یہ کام مکمل ہو گا تو محققین ان صحائف کو سمجھنے کے لئے پہلے سے بہت بہتر حالت میں ہوں گے۔

اگر کسی کو اس بات پر تعجب ہو کہ دو ہزار سال تک ڈی این اے اتنا محفوظ کس طرح رہ گیا؟ تو حال ہی میں ہونے والی ایک دریافت نے اس تعجب کو بے بنیاد ثابت کر دیا ہے۔ وسطی امریکہ میں عنبر کی گوند میں مدفون کچھ حشرات الارض ملے ہیں۔ سائنسی تجزیے کی رو سے آج سے ڈھائی کروڑ سال قبل یہ کیڑے عنبر کی گوند (Resin) گرنے سے اس میں دفن ہو کر مر گئے تھے۔ کاک روچ سے مماثلت رکھنے والے یہ حشرات الارض اتنے پرانے ہیں کہ ان کی نسل اب دنیا سے ختم ہو چکی ہے۔ امریکی میوزیم آف نیچرل ہسٹری کے ڈاکٹر ڈیوڈ گریمالڈی (David Grimaldi) نے ان پر جب تفصیلی تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ ان میں سے بعض کا ڈی این اے اب تک محفوظ ہے۔ اور اس کی ایک بڑی وجہ بھی وہی نکلی یعنی ان حشرات کے اجسام میں نمی کا تناسب کافی گر گیا تھا' جس کی وجہ سے ڈی این اے محفوظ رہا۔

ڈیوڈ گریمالڈی نے حال میں اس پر ایک کتاب Amber Window to the past (عنبر۔ ماضی میں ایک کھڑکی) لکھی۔ اور اپریل 1996ء کے سائنٹیفیک امریکن (Scientific American) میں اسی موضوع پر ان کا تحقیقاتی مقالہ بھی شائع ہوا۔

قمران کے صحائف بہت سے پہلوں سے ابھی تک ایک معمہ ہیں اور نصف صدی سے بہت سے ذہن اس معمے کو حل کرنے پر اپنے اپنے انداز میں لگے رہے ہیں۔ اس موضوع پر سینکڑوں کتابیں لکھی گئیں' ہزاروں مضامین قلمبند ہوئے۔ یہ بڑی بدنصیبی ہے کہ بہت سے ماہرین کی تحقیق ان کے تعصبات کا شکار رہی اور بہت سے مصنفین قیاس آرائیوں کے گھوڑے دوڑاتے ہوئے مقبولیت کی حدود سے بہت آگے نکل گئے۔ کسی نے لکھا کہ ان میں ایٹم بم کا نسخہ موجود ہے تو کسی نے یہ اڑا دی جنگ عظیم کی تاریخیں ان سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔ اور کسی کو یہ خیال آگیا کہ حاشیے میں لکھے ہوئے الفاظ ہو نہ ہو چینی زبان کے ہیں۔ ایسی ایسی کتابیں لکھی گئیں جو علمی تحقیق سے زیادہ سستا جاسوسی ناول معلوم

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر صلاح الدین (پی ایچ ڈی) نیویارک امریکہ

ہم اور جگر

جگر ہمارے جسم کا انتہائی اہم عضو ہے۔ بات چاہے قربت کی ہو۔ پیار کی یا دکھ کی' جگر کو تشبیہ اور استعارہ کے طور پر لوگ مدتوں سے استعمال کر رہے ہیں۔ جیسے ماں کو اپنے جس بچے سے بہت ہی پیار ہو تو وہ اسے اپنے جگر کا ٹکڑا کہتی ہے۔ جو دوست بہت ہی اچھا ہو تو جگری دوست اور اگر کسی شخص کو بہت ہی صدمہ یا دکھ پہنچے تو کہتے ہیں کہ جگر کا خون ہو گیا۔

جگر کے متعلق یہ باتیں محض کہنے کی حد تک ہی محدود نہیں بلکہ حقیقت اس سے بہت زیادہ ہے۔ اور واقعی جگر ہمارے جسم میں بے شمار بنیادی کام سرانجام دیتا ہے۔

1 جگر خون کو ذخیرہ کرنے اور فلٹر کرنے کا کام کرتا ہے۔

2 جگر کئی قسم کے میٹابالک کام کرتا ہے جن میں چربی' نشاستہ' لحمیات' وٹامنز وغیرہ شامل ہیں۔

3 جگر فولاد' وٹامنز کو ذخیرہ کرنے کا کام کرتا ہے۔

4 جگر بے شمار کیمیاوی اجزا خون میں سے خارج کرنے کا کام کرتا ہے جن میں ہارمونز اور اینٹی بائیوٹک شامل ہیں مثال کے طور پر پنسلین ایمپسی سیلن اور ارتھرومائیسن وغیرہ۔

جسم میں اگر کیلیشم کی زیادتی ہو جائے تو اسے بھی جگر خارج کرتا ہے۔

خون ذخیرہ کرنا اور صاف کرنا جگر بذات خود پھیلنے اور سکڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے اس لئے یہ خون ذخیرہ کر سکتا ہے۔ اور ہمارے جسم کے 25% خون کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر خون کی شریان پھٹنے کی وجہ سے فوری طور پر جسم سے خون خارج ہو جائے تو جو خون جگر میں ذخیرہ ہوتا ہے وہ فوری طور پر جسم کی رگوں میں چلا جاتا ہے۔ تاکہ خون کی فوری کمی کو پورا کیا جاسکے۔

نظام ہضم میں سے سارا خون جمع ہو کر پہلے جگر میں آتا ہے اور پھر جگر میں سے ہو کر دل کو جاتا ہے۔ جبکہ ہمارے جسم کے اوپر والے حصہ میں سے جو خون دل میں آتا ہے وہ سیدھا دل میں ہی آتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب خون نظام ہضم میں سے گزرتا ہے تو اس میں کئی قسم کے بیکٹریا شامل ہو جاتے ہیں۔ قدرت نے جگر میں ایسے خاص خلیات بنائے ہیں جن کو Kupffer Cells کہتے ہیں۔ جونہی خون نظام ہضم میں سے جگر میں آتا ہے اور بیکٹریا ان کفلر سیلز کے قریب آتے ہیں تو ایک سیکنڈ کے سوویں حصہ (0.01) میں کفلر سیلز ان خوردنی جراثیموں کو جکڑ کر اپنے جسم کے اندر قید کر کے ان کو موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں۔ اور اس طرح جو خون جگر میں سے ہو کر دل کو جاتا ہے۔ وہ خوردنی جراثیموں سے پاک ہوتا ہے۔ تقریباً 1100 ملی میٹر خون ایک منٹ میں جگر میں سے صاف ہو کر گزرتا ہے۔

اگر جگر میں کوئی خرابی ہو جائے تو پھر دل تو کیا ہمارے جسم کے باقی اعضاء بھی بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ جگر کی بیماری میں سے مہلک بیماری یرقان ہے۔

یرقان یرقان ایسی صورت حال کو کہتے ہیں جس سے جلد' اندرونی خلیات اور اعضاء کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ اس مرض کی وجہ خون میں ایک کیمیاوی مادہ بلی روبین کی زیادتی ہے۔ خون میں بلی روبین کی نارمل مقدار 0.5 ملی گرام فی لیٹر ہوتی ہے۔ جب بلی روبین کی مقدار نارمل سے کم از کم تین گنا زیادہ ہو جائے تو جلد' آنکھوں کے سفید حصے اور جسم کی جھلیوں کا رنگ زرد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

بلی روبین خون کے سرخ خلیات ٹوٹنے سے بنتا ہے۔ خون کے سرخ خلیات جن کو "ریڈ بلڈ سیلز" کہتے ہیں کی زندگی 120 دن ہوتی ہے نظام خون میں مسلسل گردش کی وجہ سے وہ بہت نازک ہو جاتے ہیں اور اس عمر کے آخر میں ان کا صحیح و سالم رہنا ناممکن ہوتا ہے۔ چنانچہ ان خلیات کی بیرونی جھلی پھٹ جاتی ہے اور Hemoglobin خارج ہو جاتا ہے۔ اور پھر متعدد کیمیاوی عوامل سے گزر کر بلی روبین بنتا ہے۔

یرقان دو وجہ سے ہو سکتا ہے

1 خون کے سرخ خلیے نارمل سے زیادہ تعداد میں ٹوٹنا شروع ہو جائیں اور اس وجہ سے بلی روبین کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

2 جگر کی نالی جسے Bile Duct کہتے ہیں وہ کسی وجہ سے بند ہو جائے یا جگر کے خلیات زخمی ہو جائیں اور جگر جو بلی روبین کی مقدار نظام ہضم میں خارج کرتا ہے وہ نہ کر سکے اور جگر میں سوزش ہو جائے۔

یرقان کی اقسام

متعدی یرقان یرقان کی یہ قسم مختلف وجوہات کی وجہ سے لاحق ہو سکتی ہے۔ عام طور پر متعدی یرقان جگر کے خلیوں پر مختلف وائرس کے حملہ سے ہوتا ہے۔ ان وائرس کی اقسام میں ہیپاٹائٹس Hepatitus A Virus (HAV) وائرس بی' سی ڈی اور ای ہیں کبھی کبھار ان وائرس کے علاوہ بعض دوسرے قسم کے وائرس بھی جگر کے خلیات پر حملہ کر کے متعدی یرقان پیدا کر دیتے ہیں۔

غیر متعدی یرقان یرقان کی یہ قسم انسانی جسم کے دفاعی نظام (Immune system) میں کسی خرابی' شراب نوشی' نشہ آور مرکبات' چرس' ہیروئن' افیم اور عطائی لوگوں کے تیار کردہ کشتے جگر کے خلیوں کو نقصان پہنچا کر یرقان کا سبب بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ خون کے سرخ خلیوں کا بہت زیادہ تعداد میں ٹوٹنا اور جگر کی رطوبتوں کو انتڑیوں تک پہنچانے والی نالی میں رکاوٹ پیدا ہونے کی وجہ سے یرقان ہو جاتا ہے۔

ہیپاٹائٹس اے وائرس (HAV)

یہ وائرس حفظان صحت کے بنیادی اصولوں پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وائرس مریضوں کے فضلہ سے خارج ہوتا ہے۔ اور کم از کم دو ہفتہ تک دوسرے لوگوں کو بیمار کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔

یہ وائرس آسانی سے ان علاقوں میں پھیل کر بیمار کرتا ہے جہاں سیوریج اور پینے کے پانی کا انتظام ناقص ہو۔ دودھ۔ مچھلی' جھینگے' وغیرہ بھی اس وائرس کے پھیلاؤ کا سبب بنتے ہیں۔ یہ وائرس جب ہمارے جسم میں پہنچ جاتا ہے تو چار سے چھ ہفتہ تک یرقان ہو جاتا ہے۔

مریض کو متلی' قے' اسہال' اور بخار کی شکایت کے ساتھ پیشاب کا رنگ بھی زرد ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض کا خون ٹسٹ کروا کر تشخیص کی جاسکتی ہے۔ وائرس کی یہ قسم عمومی طور پر ان علاقوں میں حملہ کرتی ہے جو نسبتاً کم آمدنی والے ہیں۔ جن میں افریقہ' جنوب مشرقی ایشیاء اور سنٹرل امریکہ کے ممالک شامل ہیں اور خاص کر یہ یرقان 10 سال سے کم عمر کے بچوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

چند ترقی پذیر ممالک جن میں یونان' تائی وان' اور چین شامل ہیں نے اپنے شہروں اور قصبوں میں سیوریج سسٹم کو بہتر بنا کر اس بیماری پر کافی حد تک قابو پا لیا ہے۔ جبکہ ہمارے ملک اب بھی ناقص سیوریج سسٹم' مضر صحت پینے کا پانی اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء اس وائرس کے پھیلنے کا سبب ہیں۔ "ہیپاٹائٹس وائرس اے" سے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکے یعنی ویکسین (Vaccine) تیار ہو چکی ہے اور امید ہے کہ عنقریب یہ حفاظتی ٹیکے عوام الناس کے لئے دستیاب ہوں گے۔

ہیپاٹائٹس بی وائرس (HBV)

یہ وائرس بہت ہی خطرناک ہے اور انسانوں سے انسانوں تک پھیلتا ہے۔ اور جگر میں پہنچ کر جگر کے خلیات میں نشوونما پاتا ہے۔ اگر یہ وائرس مکمل طور پر حملہ آور ہو جائے تو موت واقع ہو سکتی ہے۔ جگر پر اس وائرس کے حملہ آور ہونے کے ایک سے دو ماہ بعد یرقان کی علامات ظاہر ہوتی ہیں خون ٹسٹ کروا کر اس وائرس کی موجودگی کا علم ہو جاتا ہے۔

جنوب مشرقی اشیاء کے بہت سے ممالک اور پاکستان میں یہ وائرس یرقان اور جگر کی دیگر بیماریوں کا اہم سبب ہے۔ یہ وائرس اگر ایک مرتبہ جسم میں داخل ہو جائے تو کوئی سال تک جسم میں موجود رہتا ہے۔ اور اندر ہی اندر جگر کو نقصان پہنچاتا رہتا ہے۔ اس وائرس کی وجہ سے جگر سکڑنا شروع ہو جاتا ہے جسے (Cirrhosis) کہتے ہیں جو بعض اوقات جگر کے کینسر میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور آخر کار موت آگھیرتی ہے جس کا کوئی علاج نہیں۔

ایک رپورٹ کے مطابق تقریباً 35 سے 40 کروڑ انسانوں میں یہ وائرس موجود ہے۔ اور دنیا بھر میں سالانہ دس سے بیس لاکھ اس موذی وائرس کی وجہ سے موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس وائرس سے بچنا بہت ضروری ہے۔

احتیاطیں

1 انتقال خون سے قبل اس وائرس کا ٹسٹ ضرور کروانا چاہئے یہ نہ ہو کہ مریض کو ایسا خون لگ جائے جس میں یہ وائرس موجود ہو۔

2 اخلاقی بے راہ روی بھی اس وائرس کے پھیلانے کا بہت بڑا سبب ہے۔ کیونکہ یہ وائرس خون ہی میں نہیں بلکہ جسم کی رطوبتوں (لعاب دہن' مادہ منویہ' پیشاب اور رحم سے خارج ہونے والے پانی) میں بھی پایا جاتا ہے۔ اس لئے جنسی اختلاط بھی اس خطرناک وائرس کو پھیلانے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔

3 ایک ہی سوئی سے بار بار مختلف انسانوں کو ٹیکے لگانے سے بھی وائرس پھیلتا ہے۔

4 کان اور ناک کی چھید کاری بھی نئی اور سٹرلائزڈ سوئی سے کریں اور استعمال کے بعد سوئی کو مناسب طریق پر تلف کریں۔

5 حجاموں کے تولئے' استرے اور دوسرے اوزار صحیح طریق پر صاف نہیں ہوتے یہ بھی وائرس پھیلانے کا سبب بن سکتے ہیں۔

6 اگر حاملہ عورت کے جسم میں یہ وائرس موجود ہے تو پیدائش کے وقت یہ وائرس نومولود پر حملہ آور ہو سکتا ہے۔

ہیپاٹائٹس سی وائرس (HCV)

کچھ عرصہ قبل اس وائرس کو نان اے اور نان بی وائرس کہا جاتا تھا۔ پھر مزید ریسرچ سے اس وائرس کی مکمل خصوصیات معلوم ہونے کے بعد اسے وائرس "سی" کا نام دیا گیا۔ یہ وائرس بھی بالکل وائرس "بی" کی طرح پھیلتا ہے۔ اور تقریباً 30 فیصد مریضوں میں جگر کا سکڑاؤ پیدا کرتا ہے۔ اس وجہ سے یہ وائرس اور بھی زیادہ مہلک ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرے ترقی پذیر ممالک کی طرح یہ پاکستان میں بھی بہت زیادہ ہے۔

ہیپاٹائٹس "ڈی" وائرس

(HDV) یہ وائرس ہمیشہ وائرس "بی" کے ساتھ مل کر حملہ آور ہوتا ہے کیونکہ بذات خود یہ ایک نامکمل وائرس ہے اور خود حملہ نہیں کر سکتا۔ جو مریض وائرس "بی" کی وجہ سے بیمار ہوتے ہیں ان میں سے 20 فیصد کے خون میں "وائرس ڈی" بھی پایا جاتا ہے۔ یہ صورت حال زیادہ تر ان مریضوں میں پائی جاتی ہے جو نشہ کے عادی اور اخلاقی بے راہ روی کا شکار ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کی تعداد برازیل' وینزویلا۔ کولمبیا اور افریقہ کے ممالک میں بہت ہی زیادہ ہے۔ اس وائرس کے حملہ کی وجہ سے مریض جلد ہی موت کا شکار ہو جاتا ہے۔

ہیپاٹائٹس "ای" وائرس

(HEV) یہ وائرس بھی پانی کی آلودگی سے بالکل "وائرس اے" کی طرح انفکشن کرتا ہے اور اکثر وبائی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ پاکستان میں وائرس کی یہ قسم بالغوں کو اپنا شکار بناتی ہے۔ انفکشن کے بیس سے 60 دن کے اندر یرقان کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ پچاس سے اسی فیصد مریضوں کو متلی' زرد رنگ کا پیشاب' قے' پیٹ درد' خارش (Rash) اسہال اور جوڑوں میں سخت درد ہوتا ہے۔ اس وائرس کا کھوج لگانے کے لئے فضلہ کا ٹسٹ ہو رہا ہے جو عنقریب ہسپتالوں اور لیبارٹریوں میں میسر ہو گا۔

"وائرس ای" فضلہ میں خارج ہوتا ہے اور پھر غذا اور پانی کے ذریعہ دوسرے لوگوں کے جسم میں داخل ہو کر جس کو (Fecal-Oral Route) کہتے ہیں۔ ان کو بیمار کرتا ہے۔ جب زیادہ بارشوں کا موسم آتا ہے تو یرقان وائرس A اور E کی وجہ سے وبا کی صورت میں پھیلتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گٹر اور سیوریج کا پانی پینے والے پانی سے جا ملتا ہے۔

یرقان کی یہ قسم پاکستان۔ برما۔ نیپال۔ صومالیا' سوڈان' بھارت' الجیریا' میکسیکو' ایتھوپیا اور انڈونیشیاء میں بہت زیادہ لوگوں کو بیمار کرتی ہے۔ مگر یرقان کی یہ وائرس یو۔ایس۔اے کینیڈا اور شمالی یورپ کے ممالک اور آسٹریلیاء میں نہیں ہے۔ کیونکہ ان سب ممالک میں پینے کا پانی بہت اعلیٰ اور خوردنی جراثیموں سے پاک ہے اور سیوریج سسٹم بہترین ہے۔

اس قسم کا یرقان خطرناک وبا کی صورت میں 1955-56 میں نئی دہلی اور اس کے گردونواح میں پھیلا اور بیس ہزار افراد موت کا شکار ہو گئے تھے۔ اس قسم کا یرقان چھوٹے شہروں۔ قصبوں اور مہاجر کیمپوں میں پھیلتا ہے۔ کیونکہ حفظات صحت کے اصولوں پر عمل نہیں کیا جاتا۔

جب یرقان کی یہ وائرس حاملہ خواتین پر حملہ کرتی ہے تو تقریباً 20 فیصد خواتین موت کا شکار ہو جاتی ہیں۔

یرقان کی علامتیں

یرقان کی پانچ وائرس میں ہر ایک بیماری کی علامات ظاہر کرنے میں مختلف وقت لیتی ہیں۔ اوسطاً 2 سے 6 ہفتے کا وقت درکار ہوتا ہے۔ بیماری کے آغاز میں تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے پھر سردرد اور ہلکا سا بخار محسوس ہو گا اور پھر متلی' قے اور اسہال کی تکالیف شروع ہو جائینگی اور ان علامات کے چند روز بعد آنکھوں اور پیشاب کی رنگت زرد ہونا شروع ہو جائے گی اور بھوک لگنا بند ہو جائے گی جگر اور تلی کا سائز بڑھ جائے گا۔ جب مریض کو آرام کرنا شروع ہو گا تو یہ علامات آہستہ آہستہ کم ہو کر ختم ہو جائے گی۔

وائرس B اور D کے حملہ میں مرض کی شدت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اور مذکورہ علامات کے علاوہ جوڑوں اور پٹھوں میں بھی شدید درد محسوس ہوتا ہے۔ بسا اوقات جلد پر خارش ہو جاتی ہے۔ وائرس A اور E مریض بالکل تندرست ہو سکتے ہیں مگر وائرس B اور D کے مریض اگر بظاہر تندرست بھی دکھائی دیں تو یہ وائرس جسم کے اندر موجود رہتے ہیں اور دوبارہ مناسب وقت آنے پر حملہ آور ہو جاتے ہیں اور یہ مریض Carrier بن جاتے ہیں اور پھر دوسرے لوگوں کو بیمار کرنے کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔

تشخیص اور علاج

جب یرقان کی علامات میں سے چند ہی ظاہر ہونا شروع ہوں تو فوری طرح طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ اور اگر مرض شدت اختیار کر رہا ہو تو مریض کو ہسپتال میں داخل کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔

ہمارے ملک میں یہ تاثر عام ہے کہ ایلوپیتھک (جسے عرف عام میں انگریزی طریقہ علاج کہتے ہیں) میں یرقان کا علاج نہیں ہے۔ اس کے برعکس حقیقت یہ ہے کہ سائنس کی ریسرچ اور ترقی نے ہی یہ راز کھولے ہیں کہ یرقان جگر پر حملہ کرنے والی پانچ وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے اور ریسرچ کی ہی بدولت ان وائرس سے پیدا ہونے والی بیماریوں کو سمجھنے میں مدد ملی ہے۔ ریسرچ کی ہی بدولت حفاظتی ٹیکے ایجاد ہو رہے ہیں۔

متعدی یرقان کے علاج کے دوران آرام اور غذا کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ مریض کو ہسپتال یا گھر کے اندر مناسب حد تک چلنے پھرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ یرقان کے مریض کی بھوک قدرتی طور پر ہی ختم ہو جاتی ہے۔ اور خود ہی مرغن اور گھی والی غذا کھانے کو دل نہیں کرتا۔ ان مریضوں کو زیادہ تر نشاستہ دار غذا دینی چاہئے جو کہ خوش ذائقہ اور لذیذ ہو۔

وائرس یا "جن"

وائرس کا تعلق خوردنی جراثیموں سے ہے۔ یہ عام نظر تو کیا خوردبین سے بھی نہیں دیکھی جا سکتیں بلکہ بہت ہی حساس الیکٹران مائیکروسکوپ سے وائرس کو دیکھا جاتا ہے۔ وائرس کا تعلق بے جان اور جاندار اشیاء کے بین بین ہے۔ وائرس ایک قسم کا جن ہی ہیں۔ کیونکہ پر اسرار کہانیوں میں "جن" سے مراد ہماری آنکھ سے نظر نہ آنے والی مخلوق ہے جو کہ لوگوں کے اندر داخل ہو کر ان کو بیمار کرتے ہیں۔ سائنسی نقطہ نظر سے ہم وائرس کو اور بیکٹیریا ہی کو "جن" تصور کرتے ہیں۔ جو اس تعریف پر پورے اترتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت صاحب نے درس میں تفصیلی روشنی ڈالی تھی۔

یہ وائرس (یعنی جن) کسی جنتر منتر سے انسان کے جسم میں نہ تو داخل ہوتے ہیں اور نہ ہی نکالے جا سکتے ہیں۔ بلکہ مناسب حفاظتی تدابیر اور علاج ضروری ہوتا ہے۔

صرف "وائرس بی" کی وجہ سے دنیا میں بیس میں سے ایک شخص اس وائرس کا شکار بن چکا ہے۔ اور تقریباً چالیس کروڑ انسان اس موذی مرض میں مبتلا ہیں۔ یہ وائرس ایڈز سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ اور جگر کے سکڑاؤ اور کینسر کی اہم ترین وجہ ہے۔

اگر پانچوں وائرس کا شکار ہونے والے مریضوں کا اندازہ لگایا جائے تو تعداد یقیناً ایک ارب سے زیادہ ہو گی۔

سردست "وائرس بی" کے حملہ سے بچاؤ کے لئے پاکستان میں حفاظتی ٹیکہ (Vaccine) دستیاب ہے۔ جو کہ بیالوجی کی نئی ترکیب Genetic Engineering سے تیار کی گئی ہے۔ یہ حفاظتی ٹیکہ لگوانے سے 98 فیصد حفاظت فراہم ہو جاتی ہے۔ اور یہ ٹیکہ نقصان دہ نہیں ہے۔ پہلے ٹیکہ کے ایک ماہ بعد دوسرا ٹیکہ اور پھر 6 ماہ بعد تیسرا ٹیکہ لگوایا جاتا ہے۔

آجکل اس بات پر بہت زور دیا جا رہا ہے کہ کم از کم ہر نومولود بچے کو یہ حفاظتی ٹیکہ لگوائیں تاکہ مستقبل میں تمام آبادی کو اس مہلک مرض سے بچایا جا سکے۔

ریسرچ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر پانی ابال کر پیئں تو کافی حد تک انسان یرقان سے محفوظ رہتا ہے۔

اب ہر ایک شخص بخوبی یہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ جگر ہمارے جسم کا بہت ہی اہم عضو ہے۔ اور اس کی اہمیت دل سے بھی زیادہ ہے۔ یہ خوردنی جراثیم والا خون وصول کرتا ہے اور دل کو ان جراثیم سے پاک خون فراہم کرتا ہے۔ اگر جگر ہی بیمار ہو گیا تو بے چارہ دل تو کیا سارے جسم کو ہی خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ غالب نے کیا خوب کہا تھا۔

دل کا کیا رنگ کروں خونِ جگر ہونے تک

بقیہ صفحہ 3

ہوئی تھیں۔

ماہرین کو ایک امید اب تک رہی ہے کہ شاید ایسے مزید غار دریافت ہوں جو اپنے اندر مزید صحائف کو چھپائے ہوئے ہوں۔ 1947ء میں پہلے غار سے ایسے صحائف دریافت ہوئے تھے۔ اس کے بعد بحیرہ مردار کے اس ساحلی علاقے کو ماہرین آثار قدیمہ نے مکمل طور پر کھنگالا تو 1956ء تک کل گیارہ غاروں سے مزید صحائف ملے۔ مگر اس کے بعد کوئی اور کوشش بار آور ثابت نہیں ہوئی۔ لیکن حال ہی میں امید کی ایک نئی کرن نظر آئی ہے۔ کچھ عرصہ قبل بار الان یونیورسٹی (Bar Illan University) کے ایک طالب علم میگن بروشی (Magen Brosci) نے از خود اس علاقے کا سروے کیا۔ اور ایک مقام پر کچھ پرانے راستے اور گڑھے دریافت کئے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ اگر اس مقام کی باقاعدہ کھدائی کی جائے تو ممکن ہے ایسے مزید غار دریافت ہوں جو اب تک دنیا کی نظروں سے پوشیدہ تھے۔ اس سال کے دوران میگن بروشی جو اب یروشلم کے میوزیم سے وابستہ ہیں' ہنان ایشل کے (Hanan Eshel) کے ساتھ مل کر اس مقام کی کھدائی کریں گے۔ گزشتہ پچاس برس میں ایسی بہت سی کوششیں ناکام ہو چکی ہیں' یہ کوشش کامیاب ہو گی کہ نہیں یہ کہنا بہت مشکل ہے۔

یہود میں مقدس تحریروں کو مٹی کے مرتبانوں میں محفوظ کرنے کی روایت موجود تھی۔ بعید نہیں کہ ابتدائی عیسائیوں نے بھی اس طریق کو اپنایا ہو۔ لیکن اس کا حتمی ثبوت موجود نہیں۔ اس ضمن میں کرنتھیوں کے نام پولوس کا دوسرا خط ایک اہمیت رکھتا ہے۔ یہ خط نئے عہد نامے میں شامل ہے۔ اسے 52ء میں لکھا گیا۔ جبکہ چاروں اناجیل اس کے بعد لکھی گئی تھیں۔ یہ مقام کورنتھ (Corinth) بحیرہ روم کے ساحل پر واقع اور اب یونان میں شامل ہے۔ اس زمانے میں یہاں پر مشہور بندرگاہ تھی۔ اس خط میں عیسائیت کی تعلیم کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے۔

"لیکن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹی کے برتنوں میں رکھا ہے تاکہ یہ حد سے زیادہ قدرت ہماری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ظاہر ہو" (کرنتھیوں کے نام پولوس کا دوسرا خط۔ باب 4)

انسان کو پہلے اپنی اصلاح کرنی چاہئے

پھر دوسروں کی اصلاح کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے (ایمان والو) پہلے اپنی جان کی فکر کرو۔ اگر تم اپنے وجود کو مفید ثابت کرنا چاہو تو پہلے خود پاکیزہ وجود بن جاؤ ایسا نہ ہو کہ باتیں ہی باتیں ہوں اور عملی زندگی میں ان کا کچھ اثر دکھائی نہ دے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابلِ غور

حضرت امام جماعت الرابع نے فرمایا۔

1۔ ہر بات اپنے موقعہ پر اچھی لگتی ہے ایک آدمی کو اپنے کام میں جلدی ہے یا خیالات میں افراتفری ہے اور آپ اس کو پیغام دینا شروع کر دیں۔ تو یہ بات موقعہ اور محل کے مطابق نہیں ہے...... جب نفرت ہو تو اچھی چیز بھی پیش کی جائے تو انسان اس کو پسند نہیں کرتا۔ تو جب تک پیش کرنے کا طریقہ اتنا اچھا نہ ہو کہ وہ اس نفرت پر غالب آ جائے اس وقت تک "دعوت الی اللہ" کارگر نہیں ہوتی۔

2۔ بعض اوقات بعض احمدی بعض ایسے لوگوں کے ساتھ سر مارتے پھرتے ہیں جن کے متعلق ان کی فطرت گواہی دیتی ہے کہ یہ ضدی اور متعصب ہیں۔ اور ان کے اندر تقویٰ نہیں ہے۔ اور اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے تو ہدایت کا وعدہ ان لوگوں سے کیا ہے جو تقویٰ رکھتے ہیں۔ جن کے اندر سچائی کہنے کی ہمت اور حوصلہ ہے۔

3۔ پانی دینے کے دو طریق ہیں۔ ایک دنیا میں علم کا پانی جو آپ دیتے ہیں۔ لیکن اصل پھل اس فصل کو لگتا ہے جسے آسمان کا پانی میسر آ جائے۔ اور وہ آپ کے آنسوؤں کا پانی ہے۔ جو آسمان میں تبدیل ہوتا ہے۔ اگر محض علم کا پانی دے کر آپ کھیتی کو سینچیں گے تو ہرگز توقع نہ رکھیں کہ اسے بابرکت پھل لگے گا۔ اور لازماً دعائیں کرنی پڑیں گی۔ لازماً خدا تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کرنی ہو گی۔ اس سے مدد چاہنی ہو گی۔ اور اس کے نتیجہ میں درحقیقت یہ "صاحبِ ایمان" کے آنسو ہی ہوتے ہیں جو بارانِ رحمت بنا کرتے ہیں۔

4۔ دعوت الی اللہ میں دماغ سے زیادہ دل جیتنے ہوتے ہیں..... جب دل جیت لئے تو تین چوتھائی کام وہیں ختم ہو گیا۔ پھر دماغ جیتنا کوئی مشکل نہیں۔ اگر آپ کسی کا دل پیار اور محبت سے جیت لیں تو وہ باتیں جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے کلام اور اس کے دل کے درمیان حائل تھیں جو دیوار بیچ میں کھڑی تھی وہ ختم ہو جاتی ہے۔ پس اپنی زبان کو سلیقہ دیں۔ اپنے دل کو سلیقہ دیں دلوں میں مٹھاس پیدا کریں۔ زبان سے جو بات نکلے وہ دل کی مٹھاس میں بہتی ہوئی ہو۔ عجز اور انکسار پیدا کریں۔ پھر دیکھیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی دعوت الی اللہ کو کتنی عظیم الشان برکت ملتی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے دل فتح ہونے شروع ہو جائیں گے۔

5۔ تم میں سے ہر ایک داعی ہے۔ اور ہر ایک خدا تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہو گا۔ تمہارا کوئی بھی پیشہ ہو کوئی بھی تمہارا کام ہو۔ دنیا کے کسی خطے میں بس رہے ہو۔ کسی قوم سے تمہارا تعلق ہو۔ تمہارا اولین فرض یہ ہے کہ دنیا کو (-) کے رب کی طرف بلاؤ۔ اور ان کے اندھیروں کو نور میں بدل دو۔ اور ان کی موت کو زندگی بخش دو۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کی نئی انتظامیہ

اخبار احمدیہ لندن کے مطابق حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے لئے حسب ذیل نئی انتظامیہ کمیٹی مقرر فرمائی ہے۔

چیئرمین نمبر ایک۔ مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب
چیئرمین نمبر دو۔ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب
سیکرٹری۔ مکرم رفیق احمد حیات صاحب
ممبران۔ مکرم منیر الدین شمس صاحب
مکرم شجر احمد فاروقی صاحب
مکرم مبارک احمد ظفر صاحب
مکرم منیر احمد جاوید صاحب

احمدیہ بلیٹن میں یہ اعلان مکرم چوہدری ہادی علی صاحب قائم مقام چیئرمین الشرکتہ الاسلامیہ کی طرف سے شائع کروایا گیا ہے۔

حضرت امام جماعت الاول کے جوش دعوت الی اللہ کے بارے میں حضرت یعقوب علی تراب لکھتے ہیں۔

چوٹ اور اس کی تکلیف۔ کم خوابی اور اس کا کرب۔ ضعف اور ناتوانی۔ ایک طرف۔ مگر اس حالت میں دعوت الی اللہ کا جوش ایسا ہے کہ برادرم مفتی محمد صادق واپس آئے تو بڑے شوق کے ساتھ ان کے حالات سفر کو غیر معمولی طور پر سنا۔ اور دعوت الی اللہ کا جو کام ان حصوں میں ہوا اس کی تفصیل معلوم کر کے بہت خوش ہوئے۔ پھر خواجہ صاحب (خواجہ کمال الدین صاحب) جب پہلی مرتبہ عیادت کے لئے آئے تو انہوں نے ذکر کیا کہ علی گڑھ میں جو لیکچروں کا انتظام ہوا ہے اس میں پہلا لیکچر میرا ہے صاحبزادہ آفتاب احمد خان صاحب کا تار آیا تھا مگر آپ کی ناسازی طبع کے باعث میں نے انہیں اطلاع دی کہ میں نہیں آسکتا۔ اس پر انہوں نے بذریعہ تار حضرت صاحب کی اجازت لی ہے اور مجھے بلا کر کہا کہ جب تک حضرت کی طبیعت درست نہ ہو نہ آؤ۔ فرمایا۔ "نہیں۔ میری علالت اس دعوت الی اللہ کے کام میں روک نہ ہو۔ وہاں ضرور جانا چاہئے۔ انہیں لکھ دو کہ میں اپنے وجود کو کسی طرح پر بھی دین حق کے کام میں روک نہیں بنانا چاہتا۔ میری آرزو تو یہ ہے کہ میں دین حق ہی کی خدمت میں زندگی پوری کر دوں۔ تم ضرور جاؤ۔"

(الحکم 7 جنوری 1911ء)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 30594 میں عطیۃ المجیب زوجہ محمد احمد نعیم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر 23 تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 94-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 700 ملی گرام۔ 54 گرام مالیتی۔/20239 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/15000 روپے۔ 3۔ 2 عدد چاندی کے سیٹ وزنی پانچ تولہ مالیتی۔/360 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عطیۃ المجیب کوارٹر 23 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 سلطان علی ریحان وصیت نمبر 21403 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس وصیت نمبر 23695۔

مسل نمبر 30595 میں ملک محمد اکرام ولد ملک محمد اکرم قوم اعوان پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 27 صدر انجمن احمدیہ حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 96-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت بچت از وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ملک محمد اکرام ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم والد موصی وصیت نمبر 17809 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمر 29406۔

مسل نمبر 30596 میں امتہ الولی نور العین احمد زوجہ صاحبزادہ مرزا ناصر انعام احمد صاحب پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 96-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر پچاس ہزار روپے اور زیورات وزنی نامعلوم مالیتی ایک لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الولی نور العین احمد 3/2c دار الصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا غلام احمد وصیت نمبر 15167 گواہ شد نمبر 2 مرزا خورشید احمد وصیت نمبر 12880۔

مسل نمبر 30597 میں امتہ المتین احمد زوجہ چوہدری طاہر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال چھ ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/R-B ملویانوالہ فیصل آباد حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 95-11-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی 18 اٹھارہ تولہ مالیتی نامعلوم نیز چاندی کا سیٹ دو تولہ مالیتی نامعلوم اور حق مہر دس ہزار روپے بذمہ خاوند محترم اس وقت مجھے مبلغ دو صد مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظوری فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ المتین احمد زوجہ طاہر چوہدری جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ولد حسین جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد عادل ولد چوہدری محمد صادق وڑائچ جرمنی

نمبر 30598 میں اسد احمد خالد ولد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر تقریباً ... بیعت پیدائشی احمدی ساکن 51/22 دار الرحمت شرقی الف ربوہ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے ... چار صد پچاس مارک ماہوار بصورت گزارہ از حکومت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 95-12-1 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اسد احمد خالد 51/22 دار الرحمت شرقی الف ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حال جرمنی گواہ شد نمبر1 چوہدری اقبال احمد سیکرٹری وصایا جرمنی گواہ شد نمبر2 سہیل احمد قمر جرمنی۔

مسل نمبر30599 میں محمد رفیق کھوکھر ولد عبدالکریم قوم کھوکھر پیشہ بیکار عمر 67 سال بیعت 1942ء ساکن 4/17 دارالرحمت وسطی ربوہ حال جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 95-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 40-632 جرمن مارک ماہوار بصورت شوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد رفیق کھوکھر 4/17 دارالرحمت وسطی ربوہ حال جرمنی گواہ شد نمبر1 منور احمد قمر وصیت نمبر27370 جرمنی گواہ شد نمبر2 طارق محمود جرمنی۔

مسل نمبر30600 میں روحینہ عصمت خالد بنت بشیر احمد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 51/22 دارالرحمت شرقی الف ربوہ حال جرمنی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 95-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 3 تولہ 9 ماشہ مالیتی اٹھارہ ہزار پانچ سو روپے اس وقت مجھے مبلغ 450 مارک ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 95-12-1 سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ روحینہ عصمت خالد 51/22 دارالرحمت شرقی الف ربوہ حال جرمنی گواہ شد نمبر1 چوہدری اقبال احمد سیکرٹری وصایا جرمنی گواہ شد نمبر2 سہیل احمد قمر جرمنی۔

مسل نمبر30601 میں بشریٰ فردوس زوجہ اعجاز احمد صاحب قوم جٹ ٹلو پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر پانچ ہزار روپے وصول شدہ اور زیورات طلائی بیس تولہ مالیتی چھ ہزار مارک اس وقت مجھے مبلغ یکصد مارک +400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ و پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ فردوس جرمنی گواہ شد نمبر1 محمد احمد انور ایم اے جرمنی گواہ شد نمبر2 منصور احمد بٹ ولد محمود احمد جرمنی۔

مسل نمبر30602 میں امتہ الرفیق لبنیٰ زوجہ سہیل احمد قمر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 17/56 دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 95-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم پچیس ہزار روپے اور زیورات طلائی 9 تولے چار ماشہ مالیتی چھیالیس ہزار دو سو پچاس روپے اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد تیس مارک ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس از حکومت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 95-12-1 سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الرفیق لبنیٰ زوجہ سہیل احمد قمر جرمنی گواہ شد نمبر1 سہیل احمد قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 چوہدری اقبال احمد سیکرٹری وصایا جرمنی

مسل نمبر30603 میں مظفر احمد شمس ولد احسان الٰہی صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/54 دارالعلوم شرقی ربوہ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 95-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع محلہ دارالنصر غربی ربوہ مالیتی ایک لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ دو ہزار مارک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مظفر احمد شمس 2/54 دارالعلوم شرقی ربوہ حال جرمنی گواہ شد نمبر1 سعید احمد ولد فضل احمد جرمنی گواہ شد نمبر2 نصیر احمد ولد فقیر محمد جرمنی۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سابق سیکرٹری مال حلقہ اسلامیہ پارک لاہور کی ٹانگ کا فریکچر ہو گیا ہے۔ اور شیخ زید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد عاشق صاحب سابق کارکن صدر انجمن احمدیہ۔محلہ دارالیمن شرقی ربوہ کی اہلیہ صاحبہ مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں کمزوری بہت ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ملک محمد یوسف مجوکہ صاحب حال جرمنی عرصہ سے بعارضہ کینسر بیمار چلے آرہے ہیں۔ مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ بخت بھری صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد یار صاحب مجوکہ سابق صدر لجنہ حویلی مجوکہ بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ڈینٹل سرجن کی آمد

○ "مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خاں ڈینٹل سرجن مورخہ 96-5-10 بروز جمعہ صبح 8 بجے تا 12 اور 3 بجے شام تا 5 بجے شام مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب ڈاکٹر صاحب کی موجودگی سے فائدہ اٹھائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضروری اعلان

○ چوہے مار گولیاں اور گندم اور چاولوں کے ہر قسم کے کیڑے اور سنڈی سسری مارنے والی گولیاں وکالت زراعت سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(وکالت زراعت)

ایک مشورہ

○ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آپ اپنے ہینڈ بیگ یا پرس میں ایک چٹ اپنے پتہ کی ضرور رکھیں تاکہ اگر خدانخواستہ گم ہو جائے تو جن صاحب کو ملے وہ بغیر تردد آپ تک پہنچا سکیں۔

اگر آپ کی گمشدہ چیز دس پندرہ دن تک بھی آپ تک یا صدر عمومی صاحب کے دفتر میں نہیں پہنچی تو اس کے بعد اس کے ملنے کا امکان کم ہے بلکہ شائد بالکل ہی نہیں۔

(ادارہ)

گمشدہ پرس

○ اگر حال ہی میں بیت اقصیٰ میں کسی کو خواتین کے حصہ میں اگر کوئی پرس ملا ہو تو صدر صاحب عمومی کے دفتر میں پہنچادیں۔

(ادارہ)

بقیہ صفحہ 1

تمہاری بھلائی میں ہی ہے' یقین رکھو۔ تم اس لئے نہیں کرتے کہ تمہیں واپس لوٹایا جائے۔ اس وجہ سے واپس لوٹانے کے حصے کو وہاں سے توڑ کر الگ بیان کیا ہے' ایک مزید فائدے کے طور پر بیان کیا ہے۔ کہ اگر تم رضائے باری تعالیٰ کی وجہ سے خرچ کرتے ہو تو پھر اس نیت کو تو داخل کر ہی نہیں سکتے کہ ہمیں واپس مل جائے گا' چلو خرچ کرتے ہیں۔ فرمایا رضاء تو تمہیں ملے گی اور تمہارے نفس کے لئے بھلائی ہے لیکن ہم تمہیں ضمناً یہ بھی بتاتے ہیں کہ خدا کسی کا مال رکھا نہیں کرتا۔ وہ واپس کرتا ہے اور بڑھا کر عطا کرتا ہے۔(-) تمہارے لئے' تمہیں بھرپور طور واپس کیا جائے گا۔ (-) اور تم ظلم نہیں کئے جاؤ گے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آنے پائی کا حساب کر کے جتنا دیا گیا تھا خدا اتنا واپس کرے گا۔ یہ (-) محاورہ ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اتنا دے گا کہ ظلم کا تصور بھی قائم نہیں ہو سکتا۔ خواب وخیال بھی نہیں آ سکتا کہ ظلم ہوا ہے۔ اس کثرت سے دے گا۔ اور یہ اصل جزاء نہیں ہے۔ اصل جزاء یہ ہے کہ جب تم رضاء باری تعالیٰ کی خاطر خرچ کرو گے تو تمہارے لئے بھلائی ہی بھلائی پیدا ہو جائے گی' ہر پہلو سے تمہیں برکتیں ملیں گی۔ جمع جھونگے میں مال بھی واپس لوٹا دیا جائے گا۔

یہ ویسی ہی بات ہے جیسے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب اپنے بھائیوں کو رزق دیا اور ان کے اونٹ بھر کر واپس بھیجے تو ملازموں نے کہا کہ ان کی متاع بھی ساتھ واپس کر دو۔ اللہ کے نبی بھی اللہ ہی سے رنگ پاتے ہیں۔ انہوں نے جب پہلے رزق دیکھا اور اپنے باپ کو خوش خبریاں دیں۔ بہت خوش تھے کہ بہت ہم رزق لے کے آئے ہیں۔ جب کھولا تو پھر دوڑے دوڑے گئے کتنی خوش خبری کی بات ہے اے ہمارے باپ یہ تو ہمارے پیسے بھی واپس کر دیئے۔ تو جس طرح وہاں بعد میں ہوا تھا وہی مضمون یہ (آیت) پیش کر رہی ہے کہ تمہاری بھلائی تو ہے ہی تمہیں سب کچھ مل جائے گا جو چاہتے ہو۔ پھر جب کھولو گے اپنی پوٹلیاں تو پتہ چلے گا کہ جو دیا تھا وہ بھی واپس ہو جائے گا۔ مگر یوسفؑ تو ایک انسان تھا اس نے اتنا ہی دیا جتنا بھائیوں نے دیا تھا مگر اللہ جو پوٹلیوں میں واپس ڈالے گا وہ سنبھالا بھی نہیں جائے گا اس کثرت کے ساتھ وہ عطا کرتا ہے۔

(از خطبہ 11- اگست 1995ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 8- مئی-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ کوئی تعلق قائم نہیں کیا جائے گا۔ ملک میں مکمل سیاسی استحکام ہے جمہوریت اور جمہوری ادارے دن بدن مضبوط ہو رہے ہیں جبکہ بعض عناصر غیر ملکی آقاؤں کو خوش کرنے کے لئے ملک کی داخلی صورت حال کو خراب کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ اپوزیشن سیاسی صورت حال میں کنفیوژن پیدا کرنا چاہتی ہے۔ حالانکہ عوام نے اس کے مذموم مقاصد کی تکمیل میں آلہ کار بننے سے انکار کر دیا ہے اس لئے اپوزیشن کو چاہئے کہ وہ درمیانی مدت کے انتخابات کی خوش فہمی دل سے نکال دے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے ایوان صدر میں صدر سردار فاروق احمد خاں لغاری سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں جو کہ 90 منٹ جاری رہی قومی و بین الاقوامی معاملات کے علاوہ پنجاب کی سیاسی صورت حال اور تخریب کاری کے واقعات پر تبادلہ خیال کیا گیا اس کے ملاقات میں وزیر اعظم کے شوہر آصف زرداری بھی کچھ دیر کے لئے شریک ہوئے۔

○ اسلام آباد میں پلاٹ حاصل کرنے کے خواہشمند ارکان پارلیمنٹ کی تعداد 230 تک پہنچ گئی ہے۔ قائد حزب اختلاف نواز شریف کی ہدایت کے باوجود ڈپٹی اپوزیشن لیڈر سمیت کسی رکن نے فارم واپس نہیں لئے۔ جبکہ اپوزیشن لیڈر نواز شریف۔ وزیر اعظم بے نظیر اور ان کے خاوند آصف علی زرداری۔ اور ان کی والدہ بیگم نصرت بھٹو کے علاوہ چیئرمین سینٹ وسیم سجاد۔ شاہد خاقان عباسی اور وفاقی وزیر جے سالک نے فارم جمع نہیں کرائے۔

○ بی بی سی نے بتایا کہ کانگرس آئی کو 160 سے 180 تک سیٹوں پر کامیابی کی توقع ہے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں انتخابی ڈھونگ کے خلاف قومی اسمبلی منگل کو سراپا احتجاج بن گئی۔ اپوزیشن اور وزراء سمیت تمام ارکان نے کالی پٹیاں باندھ رکھی تھیں۔ شہدا کی یاد میں 3 منٹ تک مکمل خاموشی اختیار کی گئی۔ اور جدوجہد آزادی کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔ ایوان کے ذریعہ پوری دنیا کو پیغام دیا گیا ہے کہ مسئلہ کشمیر پر قوم پوری طرح متحد ہے۔ سارے ایوان میں سے محمود خان اچکزئی حامد خان اچکزئی اور اسفند یار ولی نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں نہیں باندھیں۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو گزشتہ روز سرکاری دورے پر سویڈن روانہ ہو گئیں۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف علی نے کہا ہے کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کے نتائج تسلیم نہیں کرے گا۔ جبکہ مقبوضہ کشمیر سے عوام کی نمائندہ جماعت آل پارٹیز حریت کانفرنس نے پہلے ہی انتخابی ڈھونگ کے نتائج کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب سردار محمد عارف نکئی نے کہا ہے کہ حکومت نے کینسر ہسپتال کے دھماکہ کرنے والے چھ ملزم پکڑ لئے ہیں۔ ملزموں کا تعلق "را" سے ہے۔ ان میں پاکستانی اور بھارتی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہماری حکومت کی یہ کامیابی ہے کہ اس نے منی بجٹ نہیں آنے دیا۔ اور خسارہ میں کمی ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری خزانے کی ایک پائی کی خورد برد ثابت ہو جائے تو وہ استعفیٰ دے دیں گے۔

○ پورے مقبوضہ کشمیر میں نام نہاد انتخابات کے خلاف منگل کو مکمل ہڑتال کی گئی۔ سرکاری ملازمین نے بھی پولنگ کا بائی کاٹ کیا۔ سات لاکھ سے زائد فوجیوں کی موجودگی اور انتخابی ڈیوٹیوں کے لئے ریاست سے باہر کے لوگوں کو لانے کے باوجود الیکشن ڈرامہ کامیاب نہ ہو سکا۔ آل جموں و کشمیر حریت کانفرنس کی اپیل پر ہر قسم کے کاروبار کے علاوہ ٹرانسپورٹ بھی بند رہی۔

○ سری نگر میں مسلح افراد نے 8- نیپالی مزدوروں کو گولیوں سے اڑا دیا ہے۔ ان مزدوروں کو سری نگر کے مضافات میں گولیاں ماری گئیں۔

○ ایرانی پارلیمنٹ نے ایک بل منظور کیا ہے جس کے تحت فوجی سیاسی۔ اقتصادی سماجی اور سائنسی معلومات کسی غیر ملکی خصوصاً امریکہ یا اس کے کسی اتحادی کو فراہم کرنے پر سزائے موت دی جا سکتی ہے۔ اور ایسا کرنے والے کو جاسوس تصور کیا جائے گا۔

○ فرانس نے پاکستان کو اپنے لڑاکا میراج طیاروں کی فروخت کے لئے نیا پیکج پیش کر دیا ہے جو پہلے پیکج سے بہتر ہے۔ پاک فضائیہ نئے پیکج سے پوری طرح مطمئن دکھائی دیتی ہے۔

○ اسرائیلی وزیر اعظم شمعون پیریز نے ایران کو اسرائیل کے لئے خطرہ قرار دے دیا ہے۔

○ چیچن حریت پسندوں نے حملہ کر کے 15 بکتر بند گاڑیوں اور فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔

○ جنوبی افریقہ کے فساد زدہ صوبہ میں صدر نیلسن منڈیلا کی نیشنل کانگرس اور مخالف پارٹی میں تصادم کے نتیجہ میں گزشتہ چند دنوں میں 22- افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

○ اسرائیل نے لبنان پر پھر بمباری شروع کر دی ہے۔

○ لائبیریا میں خانہ جنگی کے نتیجہ میں ہزاروں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔

ہر قسم کے جدید و روایتی زیورات کا مرکز۔ جدید اور معیاری ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے دیرینہ خادم نیز ہم آرڈر پر بھی آپ کی خواہش کے مطابق زیورات تیار کرتے ہیں
قمر جیولرز گولبازار ربوہ
پروپرائیٹر: میاں قمر لطیف فون: 04524-589

جسم کو مضبوط، خوبصورت، طاقتور بنائیں
سپر فولادی کیپسول
کمی خون ضعف جگر، گرمی جگر، ہاتھ پاؤں کی جلن۔ (چھائیاں) یعنی چہرے کے بدنما داغوں کیلئے
قیمت 110/=
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

قسم کے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
انوار گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 487

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
• مکانات • پلاٹ • دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
15- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212379 558

اکسیر اٹھراء — مرض اٹھراء کی شکار بے اولاد دکھی عورتوں کا تسلی بخش علاج
گھر کا چراغ — اولاد نرینہ کیلئے ایک نہایت مجرب دوا
تریاقِ معدہ — گیس، بدہضمی و دیگر امراض معدہ کی ایک مؤثر دوا
علاوہ ازیں ہر قسم کی زنانہ، مردانہ و بچگانہ امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔
شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ) گول بازار۔ ربوہ فون: 04524-777

بیرونِ ممالک کے خصوصی رعائتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کے لئے ہر وقت حاضر ہیں
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل
3-A بیول پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد
فون دفتر 275757 219276
ٹیلیکس TIx-54592 PD. ISD

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

AHMAD MONEY CHANGERS
Deal in all Foreign Currencies
F.E.B.C, D.B.C, Encashment, Certificate, Telegrafic Transfer, Demand Draft Etc. We also provide Mobile Service at your Bank or Office.
Near Allied Bank Raheem Complex Basement, Shop No. 1, Main Market Gulberg II, Lahore.
Tel # 5754618 - 870669 - 876524

اکسیر موٹاپا 30/- | ہمدرد نسواں حبوب اٹھراء 20/- | دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ 150/- | زد جام عشق 800/- | اکسیر لیکوریا کیپسول 30/- | کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 20/- | سفوف اکسیر شوگر 30/-
حبیب دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ فون: 659